# مزارات پر ڈھول باجوں کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کشمیر انڈیا میں ایک مزار پر ڈھول باجا چل رہا ہوتا ہے تو ایسا کرنا کیسا ہے؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ڈھول باجا بجانا، میوزک چلانا، ناجائز و حرام ہے، چاہے کسی بھی جگہ پر ہو، لہذا مزار پر جو ایسا کیا جاتا ہے یہ بھی ناجائز و حرام ہے، یہ تعلیماتِ اسلام کے بالکل خلاف کام ہے۔ جو لوگ اس کا اہتمام و انتظام کرتے ہیں انہیں اس سے باز آنا چاہیئے۔

امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: "مزامیر حرام ہیں، صحیح بخاری شریف کی حدیث صحیح میں حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایک قوم کا ذکر فرمایا: یستحلون الحر والحریر والمعازف زنا اور ریشمی کپڑوں اور باجوں کو حلال سمجھیں گے۔ اور فرمایا: وہ بندر اور سور ہو جائیں گے۔ ہدایہ وغیرہ کتب معتمدہ میں تصریح ہے کہ مزامیر حرام ہیں۔ حضرت سلطان الاولیاء محبوب الٰہی نظام الحق والدّین رضی اللہ تعالی عنہ فوائد الفواد شریف میں فرماتے ہیں: مزامیر حرام است۔ (یعنی گانے بجانے کے آلات حرام ہیں۔ ت)" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 138، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "ستار، ایک تارہ، دو تارہ، ہارمونیم، چنگ، طنبورہ بجانا، اسی طرح دوسرے قسم کے باجے سب ناجائز ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 511، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا محمد سعید عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-4186

**تاریخ اجراء:** 10 ربیع الاول 1447ھ/04 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net